(۳)..... اگر الکوحل کھجور یا انگور یا منقّٰی کی شراب سے بنا ہوا ہو تو وہ بالاتفاق ناپاک ہے اور اس کا استعمال جائز نہیں نیز ایسا الکوحل جس پرفیوم میں شامل ہو اس کا استعمال بھی جائز نہیں اور اگر وہ کھجور یا انگور یا منقّٰی کے علاوہ کسی اور پاک چیز کی شراب سے بنا ہوا ہو تو راجح قول کے مطابق وہ پاک ہے اور اس کا خارجی استعمال شرعاً جائز ہے۔

تحقیق کی رو سے آج کل الکوحل جو پرفیوم میں استعمال کیا جاتا ہے وہ عموماً چونکہ کھجور یا انگور یا منقّٰی سے بنا ہوا نہیں ہوتا بلکہ دوسری مختلف چیزوں مثلاً پھولوں، سبزیوں، گنّے اور اناج وغیرہ سے بنا ہوا ہوتا ہے اس لئے ایسا پرفیوم شرعاً پاک ہے اور اس کا استعمال درست ہے۔ (ماخذہ: تبویب: ۵۳/۱۳۱۳)

فی تکملة فتح الملهم: ۶۰۸/۳

وبهذا تبين حكم الكحول المسكرة التي عمت بها البلوى اليوم فانها تستعمل في كثير من الأدوية والعطور والمركبات الأخرى فانها ان اتخذت من العنب أو التمر فلا سبيل الى حلتها أو طهارتها وان اتخذت من غيرهما فالأمر فيها سهل على مذهب أبي حنيفة ولا يحرم استعمالها للتداوي أو لأغراض مباحة أخرى مالم تبلغ حد الاسكار...وان معظم الكحول تستعمل اليوم في الأدوية والعطور...عند عموم البلوى. والله تعالى أعلم.

الطاف احمد

الطاف احمد

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۱۴۳۱/۴/۲۰ھ

الجواب صحیح

الجواب صحیح

الجواب صحیح

مفتی

نائب مفتی

دارالافتاء